جملة شرطية

Conditional sentence

جملة شَرِطية: Conditional Sentence

شرطیہ جملے دو جملوں پر مشتمل ہوتے ہیں۔

A conditional sentence consists of two sentences.

۔پہلا جملہ شرط کہلاتا ہے، جس میں شرط ذکر کی جاتی ہے۔

-The first sentence is called Shart (condition) in which condition is mentioned.

۔دوسرا جملہ جواب شرط کہلاتا ہے۔جس میں شرط کا نتیجہ ذکر ہوتا ہے۔

- The second sentence is Jawab-u- Shart which contains the result of the condition.

جملے کو شرطیہ جملہ بنانے کے لیے جملے سے پہلے کچھ حروف آتے ہیں، جو جملے کو شرطیہ بناتے ہیں۔

کلمات شرط سے مراد وہ کلمات ہیں جو شرط کا معنی دیتے ہیں۔

- Some particles occur before the sentence to render it a conditional sentence. Kalimaat-e-Shart means those words that denote condition.

إِذَا

اِذَا، یہ ایک اسم ظرف ہے، لیکن ساتھ ہی اس میں شرط کا معنی بھی پایا جاتا ہے،اس کے ساتھ اکثر فعل ماضی استعمال ہوتا ہے لیکن مضارع کا معنی دیتا ہے ’’ اِذَا ‘‘ کا ترجمہ "جب یا اگر سے کیا جاتا ہے۔

Eza ,It is a zarf with a conditional meaning. It is mostly used with a verb in the past tense, but the meaning is future. The word Eza can be translated with “When “or “ If ”.

شرطیہ اسلوب کے دو حصے ہوتے ہیں، پہلا شرط کہلاتا ہے اور دوسرا جواب الشرط:

The Arabic word for ‘condition’ is *shart*. There are two parts in the *shart*-construction: the first part is called *shart*, and the second *jawab al shart*.

© copy rights reserved

جواب الشرط	شرط
فُتِحَتْ أبوَابُ الْجَنَّة	إِذَا جَاءَ رَمَضَانُ
تو جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔	جب رمضان (کا مہینہ) آتا ہے۔
the gates of Paradise are opened.	When *Ramadan* comes,

ہم شروع میں پڑھ آئے ہیں کہ إِذَا کے بعد اکثر فعل ماضی اور کبھی فعل مضارع بھی استعمال ہے، جواب الشرط کا فعل بھی مضارع ہو سکتا ہے

We have seen earlier that the verb that comes after *Eza* is mostly *madi*. Sometime *mudari'* is also used. The verb in the *jawab al-shart* may also be *mudari'* as

 © copy rights reserved

دُخُولُ الفاءِ على جواب الشَّرْطِ Entering of ف on the Jawab Al-Shart

جواب شرط پر " ف " کب آئے گا؟مندرجہ ذیل صورتوں میں پر " ف " آئے گا۔

When does 'Fa' occur on Jawab AlShart? It will occur as follows:

اِسْمِيَّة ، طَلَبِيَّة وَ بِجامِدٍ وَ بِما وَلَنْ وَ بِقَدْ وَ بِالتَّنْفِيس

1: اِسْمِيَّة: اِذَا كَانَ جَوَابُ الشَّرْطِ جُمْلَةً اِسْمِيَّةً

جب جواب شرط جملہ اسمیہ ہو

When Jawab Shart is a nominal sentence.

﴿ اِذَا سَاَلَکَ عِبَادِی عَنِّی فَاِنِّی قَرِيبٌ ﴾ (2:186)

جب میرے بندے میرے بارے میں آپ سے سوال کریں تو آپ کہہ دیں کہ میں بہت ہی قریب ہوں،

And when My servants ask you, [O Muhammad], concerning Me - indeed I am near.

2: طَلَبِيَّة : اذا كان جوابُ الشَّرطِ طَلَبِيَّةً - نَحُو - اَمّا فِعْلُ اَمرٍ اَو كان مَسْبُوقًا بِلا اَلنَاهِيَةُ اَو لامُ الْأَمرِاَو اِلاسْتِفْهام

جب جواب شرط میں طلب ہو۔ جیسے فعل امر ہو یا لا نہی یا لام امر ہو یا سوال ہو۔ تو جواب شرط پر فاء آتا ہے۔

When Jawab Shart denotes a demand such as in Amr (command), La Nahi (negative command), Lam Amr (suggestion) or Istifhaam (question).

- فِعلُ اَمرٍ
- بِلا اَلنَاهِيَة
- لامُ الأَمرِ
- حَرفُ الاِسْتِفهامِ

© copy rights reserved

فِعل اَمر

﴿إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ وَرَأَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُونَ فِي دِينِ اللَّهِ أَفْوَاجًا فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ﴾ (110::1-3)

جب اللہ کی مدد اور فتح آ پہنچے ....تو آپ (تشکراً) اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح فرمائیں

When the victory of Allah has come and the conquest,,,,,,, Then exalt [Him] with praise of your Lord,

بِلا النَّاهِيَة

إِذَا وَجَدْتَ الْمَرِيضَ نَائِمًا فَلَا تُوقِظْهُ

اگر تم بیمار کو سوتا پاؤ تو اسے نہ جگاؤ

If you find sick person sleeping do not wake them up.

حَرفُ الِاسْتِفْهَام

﴿إِذَا رَأَيْتُ بِلَالًا فَمَاذَا أَقُولُ لَهُ؟﴾

اگر میں بلال کو دیکھوں تو اس سے کیا کہوں؟

If I see Bilal what should I tell him?

© copy rights reserved